02-08-2024 FRIDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے آج اس بات کا یقین دلایا کہ حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرنے کے عہد کی پابند ہے۔

☆اسمبلی میں آج تین بلوں کو منظوری دی گئی جبکہ نائب وزیراعلیٰ نے جاب کلینڈر کا اعلان کیا۔

☆ریاستی حکومت نے جانکاری دی کہ لینڈ ریفارمس بل کے مسودہ کو تین ہفتوں کے اندر پورٹل پر جاری کیا جائے گا۔

☆سی اے جی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ریاست میں ٹیکس سے آمدنی میں اضافہ ہوا جبکہ بیس سے زیادہ آبپاشی پراجکٹوں کی تخمینی لاگت بھی بڑھی ہے۔

☆☆☆☆☆

ریاستی وزیر برائے ریوینو پی سرینواس ریڈی نے آج کہا کہ دھرانی پورٹل نے مسائل حل کرنے کے بجائے مسائل میں اضافہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ لینڈ ریفارمس بل کے مسودہ کو تین ہفتوں کے اندر پورٹل پر جاری کیا جائے گا تا کہ اس پر عوام کی تجاویز حاصل کی جاسکیں۔اسمبلی میں مختصر مدتی مباحث کے دوران ریاستی وزیر نے کہا کہ دھرانی پورٹل میں کئی نقائص ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات پیش آرہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غریب کسانوں کو دفتروں کے چکر کاٹنے پڑ رہے ہیں اور اس پورٹل کے نام پر لوگوں کو مشکل میں ڈالا گیا ہے۔ پی سرینواس ریڈی نے کہا کہ سادہ بیع نامے کے نام پر درخواستیں طلب کی گئی تھیں اور نو لاکھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ دھرانی کے انتظام و انصرام کی ذمہ داری سنگاپور کی ایک غیر معروف کمپنی کو دی گئی تھی۔ریاستی وزیر نے یقین دلایا کہ جنہیں خسارہ ہوا ہے ان کے ساتھ انصاف کیا جائے گا۔ انہوں نے حکام سے کہا ہے کہ وہ دھرانی کی تمام درخواستوں کی جانچ کرے اور مسترد کی گئی درخواستوں کی وجوہات بیان کریں۔اس موضوع پر خطاب کرتے ہوئے ریاستی وزیر پنچایت انا سویا سیتا اکّا نے کہا کہ سابق حکومت نے چند خانوں کو ہٹاتے ہوئے غریب کسانوں کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی آر ایس لیڈروں کے نام پر زمینیں منتقل کی گئی ہیں اور انہوں نے ریتو بندھو اسکیم سے استفادہ کیا ہے۔ریاستی وزیر نے کہا کہ بعض معاملوں میں دھرانی کسانوں کی خودکشی کی وجہ رہی۔

☆☆☆☆☆

ریاستی وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے اسمبلی میں جانکاری دی کہ حکومت ریاست میں بہت جلد اسپورٹس کی نئی پالیسی لائے گی۔انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں کی پالیسی کا مطالعہ کرنے کے بعد ریاست میں اسپورٹس پالیسی بنائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے اس ضمن میں تجاویز طلب کی اور کہا کہ فنڈ الاٹ کرنے کے علاوہ کھیل کو دکو فروغ دینے کے لئے خصوصی لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ریونت ریڈی نے کہا کہ حکومت نے بجٹ میں اسپورٹس کے لئے 321 کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل کود سرگرمیوں میں اچھا مظاہرہ کرنے والوں کو حکومت روزگار کے مواقع بھی فراہم کررہی ہے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ حکومت نے ورلڈ باکسنگ چمپئین نکہت زرین اور بین الاقوامی کرکٹر محمد سراج کو گروپ ون کا عہدہ دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بگاری کنچے میں عالمی معیار کے کرکٹ اسٹیڈیم کی تعمیر کے لئے بی سی سی آئی سے بات چیت کی جارہی ہے اور بہت جلد اس مقصد کے لئے زمین مختص کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے آج اس بات کا یقین دلایا کہ حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرنے کے عہد کی پابند ہے۔ایل بی اسٹیڈیم حیدرآباد میں منعقدہ اساتذہ کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بجٹ کا دس فیصد حصہ تعلیم پر خرچ کرنا چاہتی ہے۔تاہم ایسا ممکن نہیں ہے کیوں کہ گزشتہ حکومت نے ریاست کو کافی مقروض رکھا ہے۔ریونت ریڈی نے کہا کہ کافی غور وخوص کے بعد حکومت نے بجٹ میں تعلیمی شعبہ کیلئے 7.3 فیصد یعنی تقریباً 21 ہزار کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے کئی اسکولوں میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے اور حکومت اسکولوں اور اساتذہ کے مسائل کو حل کرے گی۔اس موقع پر ریونت ریڈی نے علحدہ تلنگانہ ریاست کی تشکیل میں اساتذہ کے رول کو سراہا۔وزیراعلیٰ نے ریاست کے تقریباً ساٹھ لاکھ طلبہ کے مستقبل کو سنوارنے میں اساتذہ کو اہم رول ادا کرنے پر زور دیا۔

کمپٹرولر جنرل آف انڈیا نے آج کہا کہ گذشتہ مالی سال کے دوران تلنگانہ کے ریونیو میں اضافہ ہوا ہے۔حکومت نے آج اسمبلی میں یہ رپورٹ پیش کی۔گزشتہ مالی سال کے مقابلے جی ایس ڈی پی میں سولہا فیصد اضافہ ہوا ہے۔سی اے جی نے بتایا کہ ریونیو کے اخراجات آمدنی سے زیادہ تھے۔رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ پندرہویں فینانس کمیشن کے مطابق چھ فیصد زیادہ ریونیو ریاست کوالاٹ کیا گیا تھا۔سی اے جی کی رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ ٹیکس سے حاصل ہونے والی آمدنی میں سترہ فیصد اضافہ ہوا ہے۔آبپاشی کے پراجکٹوں کی تخمینی لاگت میں 2.09 لاکھ کروڑ روپئے کا اضافہ ہوا ہے اوربیس پراجکٹس کی تخمینی لاگت بڑھی ہے۔مالی خسارہ 2749 کروڑ روپئے کم بتایا گیا ہے۔سی اے جی نے کہا کہ آندھراپردیش سے بجلی کے بقایہ جات ریاست کونہیں ملے ہیں۔رپورٹ کے مطابق بھیڑ پالن، پالم آئیل اورامکنہ اسکیم کیلئے مختص کردہ فنڈس کا صحیح طریقہ سے استعمال نہیں کیا گیا ہے۔سی اے جی نے مزید کہا کہ ایس سی طبقہ کی ترقی کیلئے 58 فیصداورایس ٹی ڈیولپمنٹ فنڈ کی 38 فیصدرقم خرچ نہیں کی گئی ہےاوربعض فنڈس کودیگر کاموں میں استعمال کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

اپوزیشن بی آرایس اورسی پی آئی نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ مرکزی حکومت کی جانب سے بنائے گئے تین فوجداری قوانین پراپناموقف واضح کرے۔تلنگانہ سیول کورٹس ترمیمی بل 2024 پر بات کرتے ہوئے بی آرایس کے رکن اسمبلی تارک راماراؤ اورسی پی آئی کے رکن اسمبلی سامبا شیوا راؤ نے ریاستی حکومت سے اس معاملہ پر موقف واضح کرنے کا مطالبہ کیا۔کے ٹی آر نے حکومت سے اپیل کی کہ شہریوں کے آزادی اظہارخیال کویقینی بنایا جائے اورزرعی یونیورسٹی کی زمین پر ہائی کورٹ کی نئی عمارت کی تعمیر کا منصوبہ ترک کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ کرناٹک اورمغربی بنگال کی حکومتوں نے نئے قوانین میں ترمیم کا فیصلہ کیا ہےاورانہوں نے ریاستی حکومت سے بھی اس مسئلہ پرغورکرنے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے سائبر معاملہ پر الگ سے قانون بنانے کا بھی مطالبہ کیا۔سامبا شیواراؤ نے کہا کہ حکومت مذکورہ قوانین کے بیجا استعمال کوروکنے پرغورکرے۔

☆☆☆☆☆

ریاستی اسمبلی میں آج تین بلوں کومنظورکیا گیا جن میں تلنگانہ سیول کورٹس ترمیمی بل 2024، ایکرونیمس آف داتلنگانہ لاس بل 2024اور پبلک سرویس محکمہ میں تقررات سے متعلق اورپے اسکیل پرمبنی بل شامل ہے۔حکمراں کانگریس سمیت بی آرایس، بی جے پی، ایم آئی ایم اورسی پی آئی نے ان بلوں کی حمایت کی۔

☆☆☆☆☆

صدرجمہوریہ دروپدی مرمونے آج راشٹراپتی بھون نئی دہلی میں گورنرس کی دوروزہ کانفرنس کا افتتاح کیا۔اس کانفرنس کے دوران مرکزاورریاستوں کے درمیان تعلقات اورعام لوگوں تک فلاحی اسکیمات پہنچانے سمیت دیگر موضوعات پرتبادلہ خیال کیا جارہاہے۔اپنے افتتاحی کلمات میں صدرجمہوریہ نے کہا کہ قومی اہداف کے حصول کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کانفرنس کا ایجنڈہ طئے کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی اورعالمی حدت جیسے چیلنجس سے نمٹنے کیلئے کئی اقدامات کئے جارہے ہیں۔صدرجمہوریہ نے گورنروں سے کہا کہ وہ ایک پیڑماں کے نام مہم کوعوامی تحریک بناتے ہوئے اس مقصد میں اپنا کرداراداکریں۔نائب صدرجمہوریہ جگدیپ دھنکر اور وزیراعظم نریندرمودی نے بھی اس موقع پرخطاب کیا۔وزیراعظم نے گورنروں پرزوردیا کہ وہ مرکزاورریاست کے درمیان پل کا کام کریں۔

☆☆☆☆☆

مرکزی وزیرمملکت برائے صحت وخاندانی بہبود پی جادھونے آج لوک سبھا میں جانکاری دی کہ ملک بھرمیں اب تک ڈینگو کے بتیس ہزار سے زیادہ معاملات درج کئے گئے ہیں۔لوک سبھا میں ایک تحریری جواب دیتے ہوئے وزیرصحت نے کہا کہ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران ڈینگو کیسس کی تعداداٹھارہ ہزار 391 تھی۔جادھونے کہا کہ حکومت اورمتعلقہ ایجنسیاں ملک میں ڈینگو کی وباء پرنظر بنائے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

کریم نگرضلع میں ہرماہ کے تیسرے ہفتہ کوسوچھادانم۔پچادانم پروگرام منعقدکیا جائے گا۔ضلع کلکٹرپی ستپتی نے ضلع عہدیداروں کوہدایت دی کہ وہ پنچایت اورمنڈل کی سطح پرٹیمیں بنائیں اورواضح لائحہ عمل کے ساتھ اس پروگرام کوکامیاب بنائیں۔انہوں نے ضلع کے مختلف محکموں اوراداروں سے کہا کہ وہ ہرمہینہ کی پانچ تاریخ کواپنالائحہ عمل پیش کریں۔

ریاستی قانون ساز کونسل کے صدرنشین جی سکھیندر ریڈی نے ایس سی زمرہ بندی پر سپریم کورٹ کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس سے ریاستوں کو مختلف زمروں اے بی سی ڈی میں تحفظات قائم کرنے کا موقع ملے گا۔حکمراں کانگریس کے علاوہ بی آر ایس اور دیگر پارٹیوں نے بھی عدالت کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ ریاستی وزیر کومٹ ریڈی نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملہ پر طویل مدت سے احتجاج کیا جارہا تھا اور اب اس کے نتائج سامنے آئے ہیں۔ بی آر ایس رکن مدھوسدن چاری، جی ویزکانن، کانگریس رکن جیون ریڈی، ایم آئی ایم رکن ریاض الحسن اور ٹیچر کوٹہ کے رکن نرسی ریڈی نے اس خیال کا اظہار کیا کہ اب تحفظات کے ثمرات سماجی طور پر پسماندہ طبقات تک پہنچیں گے۔اسی دوران کونسل نے ینگ انڈیا اسکلس یونیورسٹی بل پر مباحث کے بعد اسے منظور کرلیا۔

☆☆☆☆☆

ریاستی بی جے پی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کے حدود میں اضافہ سے متعلق منصوبہ کو نافذ کرنے سے پہلے گرام پنچایتوں، بلدیہ کے اداروں اور کارپوریشنوں کی تجاویز حاصل کی جائے۔ پارٹی کے ریاستی دفتر پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سابق رکن اسمبلی این وی ایس ایس پربھاکر نے کہا کہ ریونت ریڈی کی حکومت عوام اور شراکت داروں کو اعتماد میں لئے بغیر جی ایچ ایم سی کے حدود میں آٹھ کارپوریشنس بل میونسپلٹیز، 33 گرام پنچایتوں اور دیگر صنعتی اداروں کو ضم کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت لوگوں کی رائے لئے بغیر کوئی فیصلہ کرتی ہے تو بی جے پی اس معاملہ پر بڑے پیمانے پر احتجاج کرے گی۔

☆☆☆☆☆

ریاستی حکومتوں نے مختلف محکموں میں بھرتیوں کیلئے جاب کلینڈر جاری کیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ و وزیر خزانہ بھٹی وکرما آرکا نے اسمبلی میں اس کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ بے روزگاری کے مسئلہ کو حل کرنے کے مقصد سے جاب کلینڈر جاری کیا گیا۔انہوں نے مختلف عہدوں پر بھرتی کی تاریخوں کا بھی اعلان کیا۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئی حکومت کی تشکیل کے بعد اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات لائی گئی ہیں۔

☆☆☆☆☆